# JAHAN-E-PAKISTAN DATED 23-05-2014

### آئندہ ماہ کراچی سے چاہ بہار اور دبئی تک مسافر بردار بحری جہاز سروس شروع کرنے کا اعلان

# شپنگ کے 135 سالہ پرانے قانون کو تبدیل کرنے کا فیصلہ

## چین گوادر میں ایئرپورٹ، انفرا اسٹرکچر، اسپتال، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر، اسکول کی تعمیر کے لیے 1.7 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، وفاقی وزیر پورٹس اینڈ شپنگ

## کے پی ٹی کی 1800 ایکڑ زمین واگزار کرائی جائے گی، پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی بنیاد پر پورٹس اور شپنگ انڈسٹری کے مختلف منصوبے زیر غور ہیں، کامران مائیکل

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

حکومت نے شپنگ کا 135 سالہ پرانا قانون "کیرج آف گڈز بائی سی ایکٹ" کی جگہ نیا اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ قانون لانے کا فیصلہ کرلیا ہے، حکومت نے آئندہ ماہ کراچی سے چاہ بہار (ایران) تک مسافر بحری جہاز چلانے کا فیصلہ کرلیا ہے، اس کا انکشاف وفاقی وزیر پورٹس اینڈ شپنگ کامران مائیکل نے جمعرات کو یہاں آل پاکستان شپنگ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، کامران مائیکل کا کہنا تھا کہ 1881 میں شپنگ سے متعلق بنایا گیا قانون بہت پرانا ہو چکا ہے اور موجودہ دور کے تقاضے پورے نہیں کرسکتا، 135 سال میں شپنگ انڈسٹری میں بہت ترقی ہو چکی ہے اور قانون بھی اسی لحاظ سے تبدیل ہونا چاہیے، جس زمانے میں یہ قانون بنایا گیا تھا اس وقت کینٹینرز نہیں ہوتے تھے بلکہ کھلا کارگو ہینڈل کیا جاتا تھا، ان کا کہنا تھا کہ نیا قانون ماڈرن شپنگ پریکٹسز کے مطابق بنایا جائے گا، انہوں نے کہا کہ مجوزہ قانون کی جلد کابینہ سے منظوری لی جائے گی جس کے بعد اسے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا، یہ قانون کئی برس سے منسٹری آف پورٹس اینڈ شپنگ میں پڑا ہے، گزشتہ دور حکومت میں کابینہ نے اس قانون کو منظور کرلیا تھا لیکن پارلیمنٹ میں پیش نہ ہونے کی وجہ سے ایکٹ نہ بن سکا، انہوں نے بتایا کہ حکومت نے آئندہ ماہ کراچی سے چاہ بہار تک پہلا مسافر بحری جہاز چلانے کا فیصلہ کرلیا ہے، اس سروس کے شروع ہونے سے ایک جانب ایران جانے والے زائرین کی سیکیورٹی کا مسئلہ حل ہوجائے گا تو دوسری جانب مسافر بحری جہاز سروس شروع ہوگی اور اس سروس کو دیگر بندرگاہوں تک وسعت دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ شپنگ انڈسٹری اور پورٹس ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور حکومت اس شعبے کی ترقی کی خواہاں ہے، ان کا کہنا تھا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی بنیاد پر پورٹس پر سرگرمیوں کو فروغ دینے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، پاک چائنا اکنامک کوریڈور کے منصوبہ بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت مکمل ہوگا، ان نے بتایا کہ چین گوادر میں 9 مختلف منصوبوں کے لیے 1.7 ارب ڈالر کی خطیر سرمایہ کاری کررہا ہے ان منصوبوں میں ایئرپورٹ، پورٹ کے قریب انفرا اسٹرکچر کی تعمیر، اسپتال، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر، اسکول کی تعمیر اور دیگر منصوبے شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ کے پی ٹی ڈیپ سی منصوبے میں سمندر کی گہرائی کو 18 میٹر کی منظور شدہ گہرائی تک مکمل کیا جائے گا، اس وقت 16 میٹر گہرائی کا کام مکمل کرلیا گیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ نیٹو جیٹی سے سدرن بائی پاس تک روڈ کی تعمیر کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، کامران مائیکل کا کہنا تھا کہ کے پی ٹی کی 1800 ایکڑ زمین پر قبضہ ختم کرانے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے اس میں سے 170 ایکڑ زمین واگزار کرائی جاچکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت دیگر ممالک سے ایڈ نہیں ٹریڈ کی خواہاں ہے، حکومت کی مثبت پالیسیوں کی وجہ سے پاکستانی روپے کی قدر مستحکم ہوگئی ہے، اقتصادی گروتھ میں اضافہ ہوا ہے اور یہی وہ اقدام ہیں جن کی وجہ سے غیر ملکی سرمایہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے متوجہ ہورہے ہیں۔ وفاقی وزیر کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں سابق وفاقی وزیر کیپٹن حلیم صدیقی، چیئرمین کے پی ٹی، آل پاکستان شپنگ ایسوسی ایشن کے چیئرمین کیپٹن ایس مشتاق علی شاہ، سید رضا کاظمی، عبداللہ فرخ، عاصم صدیقی اور شپنگ انڈسٹری اور پورٹ اتھارٹیز کی نمائندوں نے شرکت کی۔

# DAILY EXPRESS OF 23-05-2014

## پاک ایران فیری سروس آئندہ ماہ شروع کردی جائیگی، کامران مائیکل

### جلد تلف ہونیوالی اشیا کی دبئی ترسیل کیلیے تیز رفتار بوٹس جلد چلائی جائینگی، میڈیا سے گفتگو

### شپرز کو سمندری تجارت کے 131 سال پرانے قانون کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنیکا یقین دلایا

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی وزارت جہاز رانی و بندرگاہ نے سمندری راستے سے تجارت کیلیے رائج 131 سال پرانے قانون کو موجودہ عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلیے کیرج آف گڈز بائی سی ایکٹ کو پارلیمنٹ سے منظور کرانے کی یقین دہانی کرادی ہے۔ وفاقی وزیر پورٹس وشپنگ کامران مائیکل نے گزشتہ روز آل پاکستان شپنگ ایسوسی ایشن (اپسا) کی جانب سے اپنے اعزاز میں دیے گئے ظہرانے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ملک میں 1882 کے ایکٹ کے تحت سمندری تجارت کی جارہی ہے جس میں کنٹینرائز کارگو کا ذکر تک نہیں ہے بلکہ ایک صدی قبل کشتیوں کے ذریعے بوریوں میں بند مال کی ترسیل سے متعلق قوانین شامل ہیں، اس وقت تمام سمندری تجارت لوز کارگو کی شکل میں کی جاتی تھی اور شپنگ ایجنٹس کا کوئی وجود نہیں تھا، اس فرسودہ قانون کو بہت پہلے عہد حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنالینا چاہیے تھا تاہم شپنگ سیکٹر کے مطالبے کے باوجود 7 سال قبل کابینہ کی منظوری کے باوجود قانون کی تبدیلی کا مسودہ پارلیمنٹ تک نہیں پہنچ سکا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزارت پورٹس اینڈ شپنگ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے اس ایکٹ کو موجودہ تقاضوں کے مطابق ترامیم کیلیے اپنا کردار ادا کرے گی اور مسودہ قانون جلد ہی کابینہ کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ میں پیش کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں گہرے پانی کا ٹرمینل آئندہ سال سے کام شروع کردے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کے پی ٹی کی 1800 ایکڑ زمین پر قبضہ مافیا قابض ہے تاہم 2 ماہ قبل 170 ایکڑ زمین واگزار کرالی گئی ہے، قبضہ ختم کرانے کیلیے دوسری مہم کا آغاز بھی جلد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی بندرگاہ کے اطراف تیمر کے جنگلات کو بڑھانے کیلیے 1 لاکھ نئے پودے لگائے جائیں گے، مہم کا آغاز 24 مئی کو کیا جائے گا، یہ 4 ماہ میں مکمل ہوگی۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ ایران کے مقامات مقدسہ کی زیارت کو جانے والے زائرین کی سہولت کیلیے آئندہ ماہ سے فیری سروس شروع کردی جائیگی جو کراچی پورٹ سے ایرانی بندرگاہ چہار باغ تک سفری سہولت فراہم کرے گی، جلد تلف ہونیوالی اشیا کی دبئی ترسیل کیلیے تیز رفتار بوٹس بھی جلد چلائی جائیں گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کے پی ٹی کی زمین پر نجی شراکت سے کمرشل پراجیکٹ تعمیر کیے جائیں گے، اس سلسلے میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو زمین 99 سال کی لیز پر دی جائے گی۔

DAILY 'DAWN' DATED 23-05-2014

# Shipping to be organised on modern lines

By Our Staff Reporter

KARACHI: The government would soon put the Shipping Bill before the parliament for its early approval so that the sector could start operating on modern lines.

This was said by Minister for Ports and Shipping Senator Kamran Michael on Thursday at a luncheon meeting organised by the All Pakistan Shipping Association (APSA).

The minister said that the Shipping Bill is lying with his ministry for the last seven years and the present government would present it before the parliament for early approval.

"It is unfortunate that a vital sector like shipping, which has direct links and dealing with outside world, is still being run by 150 years old law – Carriage of Goods by Sea Act 1882," he said.

He assured the APSA members that his ministry would go through the Shipping Bill and after making necessary changes will get cabinet approval and then put the bill before the parliament to make it an Act.

He further said that the new Shipping Act would be in line with modern shipping practices which are at par with global standards.

APSA chairman Capt S Mushtaq Ali Shah said that in the absence of proper shipping law, 'practices were becoming the rules of the trade and this was causing an increase in litigations'.

On the occasion, the minister disclosed that the prime minister has already given approval to nine projects worth $1.70 billion for Gwadar port which include infrastructure, roads, airport, hotel, technical institute, etc and would be completed by 2017.

"All these projects are directly linked with the Pak-China economic corridor," he said. He asked the APSA to give its input so that logistics were developed to meet the shipping sector demands as well.

DAILY 'BUSINESS RECORDER' OF 23-05-2014

# Govt considering amending Carriage of Goods by Sea Act: minister

RECORDER REPORT

KARACHI: Federal Minister for Ports and Shipping Kamran Michael on Thursday said that the government was considering amending the country's century old Carriage of Goods by Sea Act to make it compatible with that of the world.

Speaking to media persons at a function of All Pakistan Shipping Association (Apsa) here at Boat Club, he said the government would facilitate the ports and shipping sector and help resolve its long standing issues.

"It is 21st century while the existing laws are of 19th century," he said adding that necessary amendments to the laws were required to make the local services procedures compatible with the world ports and shipping standards.

The minister appreciated the contribution of Apsa to the national economy and assured the association of resolving the shipping sector issues.

"The proposed amendments to the Carriage of Goods by Sea Act have been pending with the top legislative body for the last seven years," he said.

The minister said that he would review the Act and after consultation with the stakeholders, the proposals would be forward for discussion in the parliament. He expressed the hope that after the required amendments, the laws would help the shipping sector grow.

He said that the deep water container terminal – an extended Karachi seaport portion - would become functional by next year, which would expand the national trade and shipping services and operations.

To a question, he said the new port draft would be maintained at 18 meters while at present 16 meters had been achieved to berth large vessels.

The minister invited the private sector to invest in the government's ports and shipping projects. He also assured the shipping sector of rationalisation of port tariffs.

To another question, he said that his ministry was working to generate revenue through its land resources.

"Some 800 acres of the KPT land have been encroached, of which 70 acres have been reclaimed, while efforts are being made to retrieve rest of the occupied land," he added.

He said that the government would fill all the vacant technical posts soon.

Apsa Chairman Mushtaq Ali Shah said the century old laws needed necessary amendments to make them compatible with that of the world's shipping sector.

He said that the existing laws failed to support the modern day shipping activities. Director Marine Group of Company, Asim Siddique, said the existing ports and shipping laws were obsolete to meet the rising challenges of the country's seaborne trade.

He said that the Act was first enforced in 1882 and since then a huge development in the ports and shipping sector had taken place.

"Now there are dedicated cargo handling terminals, bonded cargo supplies chains, freight forwarding services and new shipping laws in the world," he said, regretting that the country still ran its ports and shipping businesses through the old laws.

Senior Vice Chairman Apsa Abdullah Farrukh said the ports and shipping sector had failed to invite the attention of the respective governments and was continuously facing the similar problems. He urged the ports and shipping ministry to step up efforts to resolve the issues being faced by the sector.

Karachi Port Trust Chairman Vice Admiral Shafqat Jawed, Vice Chairman Apsa Syed Raza Kazmi, Secretary Apsa Riaz Ahmed and Deputy Secretary Mirza Abdullah Baig were also present on the occasion.